



سوال

(46) اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور صرف تکبیریں کہے، اور دعائیں نہ پڑھے، کیونکہ اگر جنازہ سے انکار کرنا ہے تو لوگ گانوں سے نکلتے ہیں، تو اس کے لیے کیا حکم ہے، جائز ہے یا منع ہے۔ ینواتوجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نماز جنازہ مشرکین و مجاہرین کسی صورت جائز نہیں۔

قال الله تعالى إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ قَالَ اللَّهُ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

”اللہ تعالیٰ نے فرمایا مشرک ناپاک ہیں اور فرمایا اللہ کسی کو مشرک نہیں بخشے گا اور اس کے علاوہ اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔“

پس جب مشرک ہرگز مغفور نہیں تو اس کے لیے جنازہ (کہ سراسر استغفار ہے) لغو ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جب منافقین کے جنازے سے منع کیا تو مشرک کا بطریق اولیٰ ممنوع ہوگا۔

قال الله تعالى وَلَا تَضَلَّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّمَّاتٍ أَبْدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ

”اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو اس کی نماز نہ پڑھ اور اس کی قبر پر بھی نہ جا۔“

تجسس:

... باقی ایسے امور میں انسان کو ڈرنا چاہیے کہ اگر مشرک کا جنازہ وغیرہ نہ پڑھوں گا تو گانوں سے یادیاں شہر سے نکالا جائوں گا۔ بلکہ دلیر ہو کر جہاں تک ہو۔ اتباع سنت کا خیال رکھنا چاہیے۔

قال الله تعالى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا



”اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کے رسول میں اسی آدمی کے لیے بہترین نمونہ ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اور اللہ کی یاد میں بکثرت مشغول رہتا ہو۔“

فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب حررہ العبد الضعیف الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو حریر عبدالعزیز الملتانی عفر اللہہ والوالدیہ واحسن الیہما والیہ الجواب صحیح والرائے نصح۔

(سید محمد نذیر حسین ۱۲۸۱) (سید محمد عبدالسلام ۱۲۹۹) (سید محمد ابوالحسن ۱۳۰۵) (ابوسعید محمد حسین ۱۲۰۹ھ) (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱۳ ص ۶۳۶)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 87

محدث فتویٰ